© rasailojaraid.com

خانہ بدوش کے قلم سے

بھولی بھکارن بت کدے میں

آپا بشریٰ رحمٰن کا میرے دل میں ان کے علم اور قلم کی وجہ سے بڑا احترام ہے۔ احباب کی مجلس میں جب بھی اُن کا ذکر کرتا ہوں تو آپا ہی کہتا ہوں۔ مگر حق کی پاسداری، اسلامی روایات کا احترام اور اسلام کی سچی اور کھری دعوت مجھے ایک لاکھ آپا بشراؤں سے زیادہ عزیز ہے۔

''بھولی بھکارن'' کو کیا ہوا کہ روشن خیالی کے خمار میں دہلیز کعبہ کو چھوڑ کر ''پرارتھنا'' کے لیے بت کدے کو جانکلی۔ وہ پاکیزہ جبین جو ربِ محمد (ﷺ) کے سامنے جھکنی چاہیے' شوقِ رواداری میں اک بت کدے کے سامنے سرنگوں کر دی۔

دیکھ! مسجد میں شکستِ رشتۂ تسبیحِ شیخ
بت کدے میں برہمن کی پختہ زُنّاری بھی دیکھ

ہر چیز کی حدود متعین ہیں جن کی پاسداری کا حکم ہے۔ ان کو پھلانگ کر آدمی دائرۂ عدل سے نکل کر ظلم کی وادی میں جا گرتا ہے۔ ایسوں کو قرآن ظالم شمار کرتا ہے۔

مروت و روشن خیالی کی اس ادائے دلبرانہ پر ایک قابل احترام صاحبِ قلم نے (جو مُلّا نہیں وکیل ہیں) نے گرفت کی تو آپا نے برہم ہو کر اُن پر مُلّا کی پھبتی کسی۔ ایک مولویؒ کی بیٹی کے قلم سے مُلّاؤں کو کوسنے دینا عجیب سا لگتا ہے؟ شاید وہ سمجھتی ہیں کہ اس عمل سے ان کے پتا جی کی آتما کو شانتی ملے گی۔ ان کی تمام ''لن ترانیاں'' عذرِ گناہ بدتر از گناہ کا مصداق ہیں۔

آپا بشریٰ نے اپنے دار المطالعہ میں مختلف شاہکاروں اور فن پاروں کی موجودگی کا ذکر کیا۔ جس سے ان کی کتاب دوستی اور علم سے محبت و شغف کا پتا چلتا ہے۔ یقیناً ان کے کمرۂ مطالعہ میں غلام فریدؒ کے علاوہ کلامِ فرید بھی ہوگا۔ دواوینِ شعراء، افسانہ و ناول ہی کی دھما چوکڑی نہیں ہوگی بلکہ کتبِ تفسیر کو بھی جگہ ملی ہوگی۔

مولانا مفتی محمد شفیعؒ، مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ، مولانا امین احسن اصلاحیؒ، مولانا عبدالماجد دریا آبادی، مولانا پیر سید کرم شاہ الازہریؒ اگر مُلّا نہ ہو تو ان میں سے کسی بھی بزرگ کی تفسیر اُٹھا کر دیکھیے۔ مجھے امید ہے کہ محترمہ آپا بشریٰ رواداری، روشن خیالی کے جنگل میں اتنا آگے نہیں نکلیں کہ وہ سورۃ کافرون کی تفسیر اٹھا کر بھی نہ دیکھ سکیں۔

مشرکین مکہ نے سرکار (ﷺ) کو مفاہمت، رواداری کے روشن پہلو پیش کیے اور اعتدال پسندی کا سبق سنایا۔ جس پر ربِ کائنات نے سید الکونین، آقائے نام دار، تاج دارِ مدینہ ﷺ کو ان کی روش چھوڑ کر اپنے ہی طریقے پر چلنے کا حکم دیا۔ کاش آپا...... لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ پر ٹھنڈے دل و دماغ سے غور کریں کہ محسن انسانیت (ﷺ) کو کیا حکم مل رہا ہے۔ کیا آپا بشریٰ (خاکم بدہن) سرکار سے بھی زیادہ بامروت و روادار ہیں؟

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہمارے لیے اُسوہ اور نمونۂ کامل محسن انسانیت ﷺ ہیں (تمام احترامات کے باوجود) بلھے شاہ نہیں، غلام فرید کو پڑھنے والے فرید کا کلام بھی پڑھ لیا کریں۔ کھلے ذہن کے ہم بھی معترف ہیں مگر ذہن اتنا بھی کشادہ نہ ہو کہ عقل و دین نکل کر باہر آجائیں۔

آپا بشریٰ بتائیں! قشقہ کھینچنا، دَیر میں بیٹھنا، پرارتھنا کرنا ہی تھا تو قیامِ پاکستان کا کیا جواز ہے؟ کیا ان ’’کافرانہ اداؤں‘‘ سے قیامِ پاکستان کی تمام جدوجہد بیکار ثابت نہیں ہوتی۔

ہم پوچھتے ہیں مسلمِ عاشق مزاج سے
الفت بتوں سے ہے تو برہمن سے بیر کیا

کیا آپ اُن روشن خیال اعتدال پسندوں کی صف میں کھڑا ہونا چاہتی ہیں جو تخریبِ وطن کے درپے ہیں جو قیامِ پاکستان کو ایک لاحاصل جدوجہد کہتے ہیں۔

علماء اور کسبِ حلال

از: مولانا قاضی اطہر مبارک پوریؒ تعارف مصنف و کتاب: سید عزیز الرحمٰن

مختلف طبقات اور پیشوں سے تعلق رکھنے والے علماء، صوفیاء، مجتہدین
محدثین، مفسرین، فقہا اور اہل قلم کا جامع، مبسوط اور تاریخی تذکرہ
صرف ۸۵ روپے کا منی آرڈر بھیج کر کتاب گھر بیٹھے حاصل کریں
رابطے کے لیے: زوار اکیڈمی پبلی کیشنز۔ اے۴/۱۷۔ ناظم آباد نمبر۴۔ کراچی
فون: ۰۲۱-۶۶۸۴۷۹۰ موبائل: ۰۳۰۰-۲۲۵۷۳۵۵

© rasailojaraid.com